خوشی اور غمی کی رسومات، شادی کی تقریب، حق مہر، دلھن کا انتخاب، مدینہ کے معروف شادی گھر، عید کی تقریب، تعزیت کا طریقہ وغیرہ وغیرہ کی تفصیل بھی بیان کی گئی ہے۔

فاضل مصنف مدینہ یونی ورسٹی میں زیر تعلیم رہے۔ بعد میں بھی حجازِ مقدس میں کئی سال تک قیام کیا۔ زیرنظر تحقیق موصوف کے زمانۂ قیامِ حجاز کی یادگار ہے جسے اُن کی وفات (۲مئی ۱۹۹۷ء) کے بعد اُن کے لائق بیٹے، ڈاکٹر رانا خالد مدنی نے بلاشبہہ بڑی کاوش اور اہتمام سے شائع کیا ہے۔ اس کتاب کی تحریر وتصنیف، طباعت و اشاعت اور پیش کش میں علم و تحقیق سے مصنف اور ناشر کی لگن کا انداز ہوتا اور ان کا تحقیقی و جمالیاتی ذوق بہت واضح نظر آتا ہے۔ مدینۃ النبی اور مسجد نبویؐ کے تعلق سے اتنی مختلف النوع اور اتنی کثیر تعداد میں تصویریں شاید ہی کسی کتاب میں یک جا ملیں گی۔ یہ سب کتاب کے حُسن اور وقار و وقعت میں بھی اضافہ کرتی ہیں۔

کتاب کے آخر میں آیاتِ قرآنی اور احادیث کے اشاریے، اور مصادر و مراجع کی ایک مفصل فہرست شامل ہے۔ اس کے علاوہ قرآنی آیات و احادیث بلکہ جملہ عربی عبارات پر اِعراب لگانے کا التزام کیا گیا ہے۔ اُردو والے کہہ سکتے ہیں کہ اب مدینہ طیبہ پر ایسی خوب صورت، جامع اور وقیع کتاب اُردو میں بھی موجود ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

رسول اکرمؐ اور تعلیم، ڈاکٹر یوسف قرضاوی، ترجمہ: ارشاد الرحمٰن۔ ناشر: دارالتذکیر، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۷۲۳۱۱۱۹-۰۴۲۳۔ صفحات: ۲۶۱۔ قیمت: درج نہیں۔

علامہ ڈاکٹر یوسف قرضاوی کا شمار دورِ حاضر کے جید علما میں کیا جاتا ہے۔ آپ نے دورِ حاضر کے مشکل ترین موضوعات و مسائل پر تحقیق کی ہے اور قرآن وسنت کی روشنی میں اعتدال کی راہ اپناتے ہوئے اُمت مسلمہ کو عمل کی راہ دکھائی ہے۔ اس کتاب میں سنت کو بنیاد بنا کر تعلیم کی اہمیت کو اُجاگر کیا گیا ہے۔ جناب ارشاد الرحمٰن نے اصل کتاب الرسول والعلم کا بامحاورہ اور سلیس و رواں اُردو ترجمہ کیا ہے۔

مصنف نے ایک وسیع موضوع کو پانچ ابواب میں سمیٹنے کی کوشش کی ہے۔ ابتدا میں علم کی فضیلت اور اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے اُمت مسلمہ کی اصل کمزوری کی نشان دہی کی گئی ہے۔